الیکشن کمیشن آف پاکستان
فارم 15
[دیکھیے قاعدہ 31]
نام شامل کرنے کے لئے دعویٰ

حصہ اوّل

۱۔انتخابی علاقے کا نام .... ۲۔شماریاتی بلاک کوڈ ☐☐☐☐☐☐☐☐☐

۳۔نام.. ۴۔قومی شناختی کارڈ نمبر ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐

۵۔جنس مرد ☐ عورت ☐ خواجہ سراء مرد ☐ خواجہ سراء عورت ☐ خنثہ مشکل ☐ ہ

۶۔والد/شوہر کا نام..

۷۔مذہب: مسلمان ☐ مسیحی ☐ ہندو ☐ سکھ ☐ بدھ مت ☐ پارسی ☐ قادیانی/احمدی ☐ دیگر غیر مسلم.........

متعلقہ خانہ کو (✓) کریں۔

۸۔سکونت کے کوائف جس کے حوالے سے انتخابی فہرست میں اندراج کا دعویٰ کیا گیا ہے:-

(الف)ووٹ کا اندراج کیا جائے: شناختی کارڈ کے مطابق مستقل پتہ پر ☐ شناختی کارڈ کے مطابق عارضی پتہ پر ☐ دیگر پتہ پر (سرکاری ملازمت کی صورت میں) ☐

مکان نمبر.............. گلی/محلہ.......................... شہر/قصبہ/دیہہ.......................................

پٹوار سرکل/ٹپے دار سرکل.. تحصیل/تعلقہ..

ضلع..

(ب) ایسے اشخاص کے لئے جو پاکستان کی سرکاری ملازمت میں ہیں۔

عہدہ.. محکمہ..

(ملازمت کا سرٹیفیکیٹ منسلک کریں) مقام تعیناتی..

درخواست دہندہ کا ایسے شخص سے تعلق جو سرکاری ملازم ہو.................. (بیوی/خاوند اور سرکاری ملازم کے بچوں کی صورت میں جُزو ۸(ب) پر درج سرٹیفیکیٹ اور شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کریں)

۹۔ میں بذریعہ ہذا حسب ذیل اقرار کرتا/کرتی ہوں۔

اوّل۔ میں پاکستان کا/کی شہری ہوں۔

دوم۔ میری عمر 18 سال سے کم نہیں ہے۔

سوم۔ میں قومی شناختی کارڈ کا/کی حامل ہوں۔

چہارم۔ مجھے کسی عدالت مجاز نے فاترالعقل قرار نہیں دیا۔

پنجم۔ زیر دفعہ 27 الیکشنز ایکٹ 2017 اس انتخابی علاقے کا/کی رہائش پذیر ہوں۔

ششم۔ میرا نام کسی اور انتخابی علاقے کی انتخابی فہرست میں درج نہیں ہے اور اگر میرا نام بطور ووٹر کسی اور انتخابی فہرست میں درج ہو تو اس کو حذف کر دیا جائے۔

حلف نامہ (صرف مسلمانوں کے لئے)

میں حلفیہ اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر مکمل اور غیر مشروط طور پر ایمان رکھتا/رکھتی ہوں اور یہ کہ میں کسی ایسے شخص کا/کی پیروکار نہیں ہوں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس لفظ کے کسی بھی مفہوم یا کسی بھی تشریح کے لحاظ سے پیغمبر ہونے کا دعوے دار ہو اور نہ ہی میں ایسے دعوے دار کو پیغمبر یا مذہبی مصلح مانتا/مانتی ہوں۔نہ ہی میں قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا/رکھتی ہوں یا خود کو احمدی کہتا/کہتی ہوں۔

درخواست دہندہ کے دستخط	درخواست دہندہ کا نشان انگوٹھا	تاریخ		
		سال	مہینہ	دن

نوٹ: انگوٹھے کا نشان لگانا لازمی ہے۔

اقرارنامہ

میں بذریعہ ہذا اقرار صالح کرتا/کرتی ہوں کہ مذکورہ بالا کوائف میرے علم و یقین کی حد تک درست ہیں۔

درخواست دہندہ کے دستخط	درخواست دہندہ کا نشان انگوٹھا	تاریخ		
		سال	مہینہ	دن
		رابطہ نمبر		

نوٹ: انگوٹھے کا نشان لگانا لازمی ہے۔

ڈاک کا پتہ ....

....

---

*اختیار نامہ

میں بذریعہ ہذا مسمی/مسماۃ.. ولد/دختر/زوجہ..

قومی شناختی کارڈ نمبر ☐☐☐☐☐-☐☐☐☐☐☐☐-☐ کو اپنی طرف سے دعویٰ ہذا پیش کرنے کا اختیار دیتا/دیتی ہوں۔

نوٹ:-اختیار نامہ صرف والد، والدہ، خاوند/بیوی، بیٹے یا دختر کو دیا جا سکتا ہے۔

دعویدار کے دستخط	دعویدار کا نشان انگوٹھا	تاریخ		
		سال	مہینہ	دن
		رابطہ نمبر		
اس شخص کے دستخط جس کو اختیار نامہ دیا گیا ہے۔	اس شخص کا نشان انگوٹھا جس کو اختیار نامہ دیا گیا ہے۔	سال	مہینہ	دن
دعویدار سے رشتہ		رابطہ نمبر		

نوٹ: انگوٹھے کا نشان لگانا لازمی ہے۔

جس شخص کو اختیار دیا گیا ہے اس کا ڈاک کا پتہ ....

....

* اختیار نامہ نہ دینے کی صورت میں قلمزد کریں۔

نوٹ: کوئی شخص جو جعلی اقرار کرے یا ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ جھوٹی ہے یا جس کے درست ہونے کا اسے یقین نہ ہو تو وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ XLV-1860) کی دفعات 182 اور 199 کے تحت موجب سزا ہو گا۔

(حسب ذیل اندراجات کی خانہ پُری حاکم نظر ثانی کے دفتر میں کی جائے گی۔)

دعویٰ نمبر.................. داخل کرنے کی تاریخ.................................... تاریخ سماعت..

تاریخ سماعت کا نوٹس وصول کیا۔

دعویدار / مجاز شخص کے دستخط	دعویدار / مجاز شخص کا نشان انگوٹھا	تاریخ		
		سال	مہینہ	دن

نوٹ: انگوٹھے کا نشان لگانا لازمی ہے۔

حاکم نظر ثانی کا فیصلہ

....

....

....

دستخط و مہر حاکم نظر ثانی

تاریخ...

حصہ دوم
نوٹس

[دیکھیے قاعدہ (a)(3)34]

حسب ذیل اندراجات کی خانہ پُری دعویدار کرے گا۔

بنام

دعویدار کا نام.................................ولد / زوجہ / دختر..

دعویدار کا پتہ...

....

یہاں سے تہہ کریں

(حسب ذیل اندراجات کی خانہ پُری حاکم نظر ثانی کے دفتر میں کی جائے گی)

حوالہ دعویٰ نمبر .... بابت.............................. ولد / زوجہ / دختر...

ساکن .... انتخابی علاقہ

شماریاتی بلاک کوڈ | | | | | | | | | | کی انتخابی فہرست میں شامل کرنے سے متعلق واضح رہے کہ دعویٰ کی سماعت بتاریخ.......................بوقت.........

بمقام................ .... ہوگی اور آپکو ہدایت کی جاتی ہے کہ بوقت سماعت ایسی شہادت کے ہمراہ جو آپ پیش کرنا چاہیں، حاضر رہیں۔

تاریخ.. دستخط و مہر حاکم نظر ثانی

تعمیل نوٹس کا تصدیق نامہ

(حسب ذیل اندراجات کی خانہ پُری افسر تعمیل کنندہ کرے گا بجز اس کے کہ تعمیل بذریعہ ڈاک ہو)

تصدیق کی جاتی ہے کہ میں نے دعویدار کے نام نوٹس کی باضابطہ تعمیل بتاریخ.......................... مسمی / مسماۃ...

(نام) پر ذاتی طور پر کردی ہے۔

تعمیل کنندہ کے دستخط

تاریخ.. نام..

عہدہ..

مقام.. مقام تعیناتی..

الیکشن کمیشن آف پاکستان
رسید

دعویٰ نمبر...................

انتخابی علاقے کا نام ....شماریاتی بلاک کوڈ | | | | | | | | | | گھرانہ نمبر.....................

دعویٰ (فارم 15 برائے اندراج نام) مسمی / مسماۃ / آنسہ ....ولد / زوجہ / دختر ....

مکان نمبر................................گلی / محلہ ....شہر / قصبہ / دیہہ ....

تحصیل / تعلقہ .... ضلع ....سے وصول پایا۔

دستخط حاکم نظر ثانی / رجسٹریشن افسر / اسسٹنٹ رجسٹریشن افسر / ڈسپلے سنٹر انچارج

نام... عہدہ..

مقام تعیناتی... تاریخ..